محاسبه اورماه رمضان

الله رب العالمين كي تعريفات ہيں جو پہلوں اور بعد ميں آنےوالوں كا الہ اور معبود ہے، بغير ابتداء كےوہي اول ہے اور بغير انتہاء كےوہي آخر ہے، اس كےعلاوہ ہر چيز ہلاك ہونےوالي ہے، حكم بھي اسي كا ہےاور اسي كي طرف مرجع اورلوٹنا ہے.

اور ميں گواہي ديتا ہوں كہ اللہ تعالي كےعلاوہ كوئي معبود برحق نہيں وہ اكيلا ہےاس كا كوئي شريك نہيں، اور ميں گواہي ديتاہوں كہ محمد صلي اللہ عليہ وسلم اللہ تعالي كےبندے اور رسول ہيں، اللہ تعالي ان پراللہ تعالي پھولوں كےمہكنےتك اورروشني پھوٹنےتك اور جب تك دن اور رات ہيں اپني بہت زيادہ رحمتں اور سلامتي نازل فرمائے.

اما بعد:

يقيناجوكوئي بھي دنيا كو بصيرت كي آنكھ سےديكھےنہ كہ بصارت كي آنكھ سےوہ يقين كرليتا ہےكہ دنيا كي نعمتيں ابتلاء اور آزمائش ہيں اور اس كي زندگي مشقت اور اس كي عيش وعشرت محرومي اوراس كي عمدگي اور محبت گندگي ہے، اور دنيا والےموت كےدھانےپر ہيں اس سےجانےوالے ہيں، دنيا ياتوزائل اور چھن جانےوالي نعمت ہے ياپھر نازل ہونےمصيبت يا جلداور بدير موت ہے.

جس نےبھي دنيا پر اطمنان كيا اسے دنيا نےپريشان ہي كيا اور جو بھي اس كي طرف مائل ہوا دنيا نےاسے ذليل كرديا، اور جس نےبھي دنيا پر بھروسہ كيا دنيا نےاس كےساتھ خيانت كي، اور جس نےبھي دنيا سےتعاون حاصل كيا دنيا نے اسےچھوڑ ديا، اور جس نےبھي دنيا سےمدد چاہي دنيا نےاسےذليل كرديا، اور جس نےدنيا كےساتھ خوشي اور فرحت حاصل كرنا چاہي دنيا نےاسےغمگين كيا، اور جس نےبھي اس كےساتھ وصال چاہا دنيا نےاس سےبائيكاٹ كرليا، اور جس نےبھي دنيا كا قرب حاصل كرنا چاہا دنيا نےدور كرديا.

ميرے بھائي: جوشخص بھي اپنےآپ سےغافل ہوجاتا ہےاس كےاوقات ختم ہوجاتےہيں، اور اس پراس كي حسرتيں شدت اختيار كرجاتي ہيں، بندے پر اس سےبڑھ كر اوركيا حسرت ہوگي كہ اس كي عمر ہي اس كےخلاف حجت اور گواہ بن جائےاور اس كےايام اسےمزيد شقاوت وبدبختي اور ردي كي طرف دھكيل ديں.

اخي في اللہ: كيا كبھي آپ نےموت اور اس كي سختياں ياد كي ہيں؟ كيا اس كي ہولناكي اور كرب ياد كيا؟ اور آپ كي روح كا شدت سےكھنچاجانا ياد كيا؟ جيسا كہ كہاجاتا ہےكہ موت تلواروں كےساتھ مارنےاور آرے كےساتھ چيرے جانےاور قينچي كےساتھ كاٹے جانےسےزيادہ شديد اور سخت ہے، غرور اور گھمنڈ ميں مبتلا شخص ذرا موت اور اس كي سختياں، موت كےجام كي كڑواہٹ كوياد كر، كيونكہ موت كسي سےنہيں ڈرتي اور نہ ہي كسي پر باقي رہتي اور كسي كوپكڑتےوقت شفقت نہيں كرتي سچ فرمايا اللہ تعالي نے:

{ہرنفس نےموت كا ذائقہ چكھنا ہے} آل عمران (185)

جي ہاں ہر نفس نےموت کا ذائقہ چکھنا ہے، کسي نفس کا دوسرے نفس سے کوئي فرق نہيں، نہ ہي چھوٹےاور بڑے ميں، عظيم اور حقير ميں غني اور فقير ميں کوئي فرق نہيں، جس شخص کو موت پچھاڑنےوالي ہواور مٹي اس کے ليٹنےکي جگہ ہواور کيڑےاس سےانس کرنےوالےہوں اورجس کےپاس بيٹھنےوالے منکر اور نکير ہوں اورقبر اس کا ٹھکانہ ہواورزمين کا پيٹ اس کا مستقر ہو اور قيامت اس کا موعد اور جنت يا پھر جہنم اس کےوارد ہونےکي جگہ ہو ايسےشخص کےليے اسےزيب نہيں ديتا کہ وہ اس کےعلاوہ کوئي اورفکر کرے بلکہ اسےاسي موت کےبارہ ميں سوچنا اور غور وفکر کرناہوگا اور موت کےعلاوہ کسي اور چيز کي تياري نہ کرے.

ميرے مسلمان بھائي: کيا کبھي قبر اور اس کےاندھيرے ، اس کي تنگي اوروحشت کوياد کيا؟ کيا کبھي آپ نےاس تنگ کوٹھري جوہرحقيراورعظيم بادشاہ وحکمران اور رعايا کي لاش کو پہلوؤں تك دبائےگي اس جگہ کوياد کيا؟ ، قبر يا تو جنت کےباغيچوں ميں سےايك باغيچہ ہےياپھر آگ کےگڑھوں ميں سےايك گڑھا، يا سعادت وتکريم کا گھر ہےياشقاوت وبدبختي اور ذلت کا گھر.

تعجب ہےگنہگاروں اورمعصيت کرنےوالوں پر انہيں علم ہےکہ وہ قبر کي جانب بڑھ رہےہيں! پھر تعجب ہےاہل غفلت اور اعراض کرنےوالوں پر کہ وہ کس طرح اپني غفلت سےنکلتےکيوں نہيں اور اپني اس نيند سےبيدار کيوں نہيں ہوتےحالانکہ انہيں علم کہ وہ کل کسي بھي وقت قبر کي لحد ميں رہائش اختيار کرنےوالےہيں؟ ! .

ميرے بھائي: کيا کبھي آپ نےقبر کي پہلي رات ياد کي ؟! جہاں نہ کوئي دوست اوريار ہوگا اور نہ ہي انس ومحبت کرنےوالا رفيق وصديق نہ تو وہاں بيوي اور بچےہونگےاور نہ ہي دوست ومددگار، اور نہ ہي رشتہ دار اور عزيزواقارب اور جگري يار...

فرمان باري تعالي ہے:

{پھر سب اپنےمالك حقيقي کي طرف لائےجائيں گےخوب سن لوفيصلہ اللہ تعالي کا ہي ہوگااور وہ بہت جلد حساب لينےوالا ہے} الانعام (62)

ميرےپيارے اور محبوب بھائي ! ذرا خيال کريں کہ دو يا تين دن ہي گزريں گےکہ آپ قبر ميں ہونگےاور آپ کوبےلباس کيا جاچکا ہوگااور آپ نےمٹي کواپناتکيہ بنارکھا ہوگا دوست واحباب کوداغ مفارقت اور ہم نشينوں کو چھوڑ چکےہونگےوہاں آپ کے اعمال کےعلاوہ آپ کا کوئي غم خوار اورہم نشين نہ ہوگا، لھذا آپ اپنےليے اس مہلت کےزمانے ميں کيا بھيجنا پسند کرتے ہيں حتي کہ آپ يہي بھيجے ہوئےاعمال کو اس دن اپنےانتظار ميں پائيں گےجس دن آپ دار جزاء اورحساب کي طرف منتقل ہونگے؟!

فرمان باري تعالي ہے:

{اس دن ہر نفس اپني کي نيکيوں کواور اپني کي ہوئي برائيوں کو موجود پائےگا، اس کي يہ آرزو ہوگي کہ کاش اس کے اور برائيوں کےمابين بہت سي دوري ہوتي، اللہ تعالي تمہيں اپني ذات سےڈرا رہا ہے اور اللہ تعالي اپنے بندوں پر بڑا ہي مہربان ہے} آل عمران (30)

ميرے ديني بھائي: کيا آپ نےصورپھونکنےکوبھي کبھي ياد کيا؟! کيا کبھي حشراور نشراور اعمال نامےاڑنےکا

دن بھي کبھي آپ کوياد آيا ! کيا کبھي آپ کي آنکھوں کےسامنےاس دن کاحال بھي آيا جس دن اللہ جبار جل جلالہ کےسامنے ہر چھوٹي اور بڑي کم اور زيادہ چيز، حتي کہ دھاگہ اورکھجور کي گٹھلي ميں پاياجانےوالےچھلکےکا بھي سوال ہوگا ! اور مقدار معلوم کرنےکےليےترازو لگا ديےجائيں گے! پھر اس کےبعد پل صراط کوپار کرنا اور آخري فيصلہ کےوقت سعادت مندي يا پھر شقاوت وبدبختي کي پکار کا انتظار بھي کبھي ياد آيا؟ .

ميرے بھائي: اپنےآپ کوذرا اس حالت کي طرح بناکر تو ديکھو جب چيخ کي شدت کي بنا تم قبر سے مبھوت اور بدحواس ہوکر اٹھائےجاؤگےتمہاري آنکھيں پکار کي جانب اٹھي ہوئي ہونگي اور ساري مخلوق صور پھونکنےکي شدت کي بنا سےگھبرائي ہوئي ايک يکبارگي نکلےگي اور ذلت وانکساري کے ساتھ انتظارميں ہوں گےکہ ان کےبارہ ميں کيا فيصلہ ہوتاہے، توپھرآپ اور آپ کےدل کي حالت کيا ہوگي؟

اےمسکين ذرا اس دن کےلمبا ہونےاور اس ميں انتظار اور اللہ جبار وقہار کےسامنے پيش ہونے کےوقت جو رسوائي اورشرمندگي حياء اٹھاني پڑےگي اس کےمتعلق توذرا غور کر، پھر يہ بھي ديکھ کہ حشرونشر کےبعد لوگوں کو کس طرح مادر زاد ننگےاورجوتےاور ختنہ کےبغير ميدان محشر کي طرف ہانکا جارہا ہوگا، ميدان محشر بالکل صاف ہموار اورچٹيل ہوگااس ميں آپ کوئي موڑ اوراونچ نيچ نہيں ديکھيں گے.

سہل بن سعد رضي اللہ تعالي عنہ بيان کرتےہيں کہ رسول کريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

روزقيامت لوگ سفيد اورصاف ٹکيہ جيسي زمين ميں جمع کيےجائيں جہاں کسي کي بھي کوئي عمارت اور رہنےکي علامت نہيں ہوگي. صحيح بخاري حديث نمبر (6521) صحيح مسلم حديث نمبر (6686)

قرصۃ النقي بغير چھان کےآٹے کوکہتےہيں .

اللہ سبحانہ وتعالي کا فرمان ہے:

{جس دن ہم متقي اور پرہيزگاروں کواللہ رحمن کي طرف بطور مہمان جمع کريں گے، اور مجرم گنہگاروں کوسخت پياس کي حالت ميں جہنم کي طرف ہانک کےلےجائيں گے} مريم (85 - 86)

توپھر اس وقت غائب موجود اور راز علانيہ اور پردہ والي مکشوف اورچھپي ہوئي ظاہر ہوجائيں گي، ايک گروہ جنت ميں اور ايک گروہ جہنم ميں جائےگا، اور آواز آئےگي اے جنتيوں اب ہميشہ رہنا ہےموت نہيں، اور اے جہنميوں ہميشہ کي زندگي ہےموت نہيں آئےگي .

ميرے بھائي: کيا کسي دن آپ نےخلوت ميں اکيلےبيٹھ کر اپنےاقوال اور اعمال کا محاسبہ کياہے؟ جس طرح آپ اپني نيکياں شمار کرتےہو کيا کسي دن آپ نےاپني برائياں اورجرم وگناہ شمار کرنےکي بھي کوشش کي ؟ بلکہ کيا آپ نے کسي دن اپني اس اطاعت اور فرمانبرداري کےمتعلق بھي غور وفکر کيا جسے بيان کرنےميں فخر کرتا ہےکہ وہ نيکي تورياء کاري اور دکھلاوےاور بڑا پن سےآلودہ ہے ؟

تم اس حالت پر کس طرح صبر کرتےپھرتےہو، حالانکہ تمہارا راستہ خطرناک اورمکروہ اشياء سے اٹا پڑا ہے؟ گناہوں کابوجھ لےکر اللہ تعالي کےسامنے کيسےجاؤ گے؟

فرمان باري تعالي ہے:

{اے ایمان والو اللہ تعالي سےڈر جاؤ اور ہر کوئي نفس دیکھےکہ اس نے کل قیامت کےلیے کیا آگےبھیجاہے، اور اللہ تعالي سےڈر جاؤ اس کا تقوي اختیار کرو یقینا اللہ تعالي جو تم عمل کررہے اس سےپوري طرح باخبر ہے} الحشر (18)

اور نبي کریم صلي اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

روز قیامت ابن آدم کےپاؤں اس کےرب کےپاس سےاس وقت تك نہیں ہلیں گےجب تك اس سے پانچ اشیاء کا سوال نہ ہوجائے، اس کي عمر کےمتعلق سوال ہوگا کہ اس نےاسےکس طرح فنا کیا، اس کي جواني کےمتعلق پوچھا جائےگا کہ اس نےجواني کہاں صرف کي، اس کےمال کےبارہ سوال ہوگا کہ مال کہاں سےکمایا اور کہاں خرچ کیا، اور جواس نےعلم حاصل کیا اس پر عمل کتنا کیا. جامع الترمذي (7/ 145) حدیث نمبر (2416) مسند ابویعلي (9/ 178) حدیث نمبر (5271) طبراني صغیر (1 / 269) وغیرہ نےروایت کیا ہے اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے السلسلۃ الصحیحۃ (946) میں اسےشواھد کے ساتھ قوي کہا ہے.

اور عمربن خطاب رضي اللہ تعالي عنہ کا قول ہےکہ: اپنےنفسوں کا محاسبہ خود کرلو قبل اس کےتمہارا محاسبہ کیا جائے، اور اس کےوزن سےقبل خود ہي وزن کرلو.

اور ایك روایت میں ہےکہ:

اپنےاعمال کاوزن خود کرلو قبل اس کےان کا وزن کیا جائے، اس لیے آج کا محاسبہ تمہارے لیے کل کےمحاسبہ سےزیادہ آسان ہے، اور بہت عظیم اور بڑي پیشي کےلیے اپنےآپ کو تیار کرلو.

فرمان باري تعالي ہے:

{جس دن تم پیش کیےجاؤ گےاورتمہارا کوئي بھید پوشیدہ نہیں رہےگا} الحاقۃ (18) اسے ترمذي نے روایت کیا ہے(7 / 201)

اے اللہ کےبندے تیرے لیےیہ زیادہ بہتر اور اچھا ہے کہ کچھ دیرکےلیے اپنےنفس کا محاسبہ کرلواس لیےکہ اس دنیا کےبعد جنت یا جہنم کےعلاوہ کوئي اور گھرنہیں.

میمون بن مہران رحمہ اللہ تعالي کا قول ہےکہ:

یقینا فصل کو بعض اوقات کاٹنےسےقبل ہي آفت اور وبا پہنچ جاتي ہے، اور نوجوان کےلیےتوبہ میں دیر کرنا بہت قبیح حرکت ہے، اور اس سےبھي زیادہ قبیح حرکت بوڑھےکا توبہ میں دیرکرنا ہے.

جي ہاں میرے بھائي بیماري سےقبل اپني صحت سے فائدہ اٹھالواورمشغول ہونےسےقبل اپني فراغت کوغنیمت جانو، اور موت سےقبل اپني زندگي اور فقر سےقبل مالداري سےفائدہ حاصل کرلو، اور دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئي اجنبي ہو یا پھر مسافر بن کررہولھذا اگر صبح کرلو توپھر شام کا انتظار مت کرو اورجب شام پڑجائے تو صبح کا انتظار مت کرو، اور اپنےآپ سےیہ کہو:

خبردار اے میري جان توہلاك ہو اندھیري راتوں میں میري مدد کر، ہو سکتا ہےتو روز قیامت عیش وعشرت کي زندگي حاصل کرنےمیں کامیاب ہو جائے.

ميرے بھائي: يہ ماہ رمضان المبارك بہت دير غائب رہنےكےبعد آپ پر سايہ فگن ہورہا ہے، آپ كےپاس بشارتيں اور خيروبھلائي اور بركتيں لارہا ہے، اس ماہ ميں رحمتوں كانزول ہوتا اور گناہ وبرائياں معاف كردي جاتي ہيں، اور لغزشيں كم ہوجاتي اور جنت كےدروازے كھول ديےجاتےاور جہنم كےدروازے بند كرديے جاتےاور سركش شيطانوں كوجكڑ ديا جاتاہے، توآپ رمضان المبارك كو محاسبہ كا موقع كيوں نہيں بناتے، اسےاپنےاللہ كےساتھ مصالحت كي فرصت سمجھواور اپني زندگي كےصفحات كا نيا دور شروع كرو، تويہ اللہ تعالي كي جانب صحيح توجہ كي ابتدا ہوگي، لھذا جواپنےآپ كا محاسبہ كرنا چاہتا ہے اس كےليےرمضان المبارك ايك بہترين موقع اور فرصت ہےاسےاس طريقہ پر عمل كرناچاہيے.

ميرے عزيز بھائي آپ پر واجب ہےكہ: آپ اپنےنفس كےساتھ كچھ دير كےليے خلوت ميں بيٹھ كراس كا محاسبہ كريں اور وقتا فوقتا ايسا كرتےرہيں، شروع ميں فرائض مثلا توحيد، نماز، زكاۃ اور روزے وغيرہ جواللہ تعالي نےجوآپ پر فرض كيا ہے اس كےبارہ ميں اپنا محاسبہ كريں، اگراس ميں كوئي كمي اور كوتاہي اورنقص ہوتواس كا تدارك كريں .

اور اس كےبعد اپنےنفس كا محاسبہ ان برائيوں اور معصيت كےبارہ ميں كريں جوآپ سے سرزد ہو رہي ہيں مثلاوالدين كي نافرماني اور قطع رحمي، سود خوري اور جھوٹ، غيبت اورچغلي، حرام كردہ اشياء كي طرف ديكھنا، اور فحش كام كرنے، حرام اشياء كا استعمال كرنا مثلا سگرٹ نوشي اور نشہ آور اشياء ، اس كےعلاوہ صغيرہ اوركبيرہ گناہ جن سےاللہ جل جلالہ نےمنع فرمايا ہے، اس ليےآپ واجب اور ضروري ہےكہ آپ انہيں فوري طور پر ترك كرديں اور اس كا تدارك توبہ واستغفار اوراللہ تعالي كےذكر اور دعا سےكريں كہ اللہ تعالي آپ كي توبہ قبول فرمائے.

اوراللہ تعالي سےيہ بھي دعا كريں كہ وہ جس طرح اور جس كےساتھ چاہے آپ سےبرائي كو دور كردے، اور اسي طرح آپ اپنےنفس كا اللہ تعالي سےغفلت اوراس كي اطاعت سےاعراض پر بھي محاسبہ كريں اور اس كا تدارك يہ ہے كہ جتني جلدي ہوسكےنيكي وبھلائي اورخير كےكام جوبرائيوں كومٹانےوالےہيں كرنا شروع كرديں.

اسي طرح اپني حركات وسكنات اور اعضاء كا بھي محاسبہ كريں كہ زبان سےكيا نكلا اور پاؤں كہاں چل كرگئےاورآنكھوں كيا كچھ ديكھااور كانوں نےكيا سنااس كےعلاوہ باقي اعضاء كا بھي محاسبہ كريں ، اوراپنےنفس سےہر كلمہ اور بات اور ہر فعل يا حركت پر سوال كرو كہ اس سےوہ كيا چاہتا ہے؟ اور كس كےليے كيا؟ اور ايسا كيوں كيا؟ اوراس فعل كو كرنےكا فائدہ كيا ہے؟

يہ سوال ايسےہيں جوآپ كو ہر وقت اپنےنفس كےليےبيدار ركھيں گےاور اسےلگام ديں گے، اورآپ كےليےضروري ہےكہ آپ نفس كوتقوي و پرہيزگاري كي لگام پہنائيں تاكہ آپ بھي كاميابي حاصل كرنےوالوں ميں سےہوں :

فرمان باري تعالي ہے:

{اور جوكوئي بھي اللہ تعالي اور اس كےرسول صلي اللہ عليہ وسلم كي اطاعت وفرمانبرداري كرے اور اللہ تعالي كا خوف ركھےاور اس كےعذاب سے ڈرتا رہےيہي كامياب ہيں} النور (52)

الله تعالي ہمارے نبي محمد صلي الله عليه وسلم اور ان کي آل اور صحابه کرام پر اپني رحمتيں برسائے.